

فَسِيرَتُ كَمِيْكَرِلَانَد

راجیو سونی

ارمان انکار پوریٹڈ سے اقتباس

اوپر سے ۲۲ گھنٹے کی پرواز سب پر بچھے چند منٹوں میں جو کچھنا تھا اور اس کے مکانہ مضمراں کا شدید احساس لاب آ گیا تھا۔

جب ہمارے بھائی گاڑی میں ہمیں لے کر گھر کی طرف چلتے تو

میں حیرت سے سوچنے لگا کہ اگر پرکاش نے ۲۳ گھنٹے پہلے ہی

محجھے خبر کر دی ہوتی تو میں امریکہ کے سفر کو متوقی کر دیا اور روزگار

کے کسی پکمہ موقع کا انتظار کرتا تھا جیسے میں پہلے کی امریکہ آیا

ہی نہیں تھا یا ہر قیمت آنا چاہتا تھا کسی طرح کے بھی کام کے لئے۔

میرے خیالات کا تاثر اس وقت ٹوٹا جب میرے بھائی نے

کہا ”محجھے امید ہے کہ تم نے اپنی قریب احتیاط سے رکھی ہو گی۔“

پیسہ! پیسہ! اف میرے بھائی کہا ہے؟ میرے تن ہزار الاروہ

قریب ہے کے ایک تھیں میں تھیں۔ وہ تھیلا کہا ہے؟ میرا

پاسپورٹ، ایمیگرینٹ کے کاغذات، اٹرینیشنس ڈرائیور

لائنس سب اسی میں تھے۔

بدھوای کے عالم میں دس انج لے ۲۰۰۲ء انج چڑے چڑے

کے اس تھیں کو ماں میں ہر طرف دیکھنے لگا۔ پہلے جرانی، پھر غصہ،

تھکن، ماہی پھر بے بی کے احساسات غالباً آتے گئے۔

آخود تھیلا کیا ہوا؟ گواہ امریکہ پر بچھے کے بعد منٹوں میں ہی بیکار

ہو جانا کافی نہیں تھا کہ جمعی کی شام کو میرا وہ سب بھی کھو گیا۔

امریکہ میں کام کی دعوت دی تھی۔ وہ بھی ہم لوگوں کے پرانے

اڈے کی طرف تھیں جسے اپس ہوئے۔ ہم دونوں بھائیوں

نے پہلے امدادی بٹھے سے تلاش شروع کی۔ وہاں موجود خاتون

لئے پچھا چھپی خبر ہے اور کچھ بری تھی۔ ”تمہارے

نے مدد کی لیکن کیلئے نہیں کامنے کا انتظار

کے بغیر اس نے اپنی بات جاری رکھی۔“ اچھی خبر ہے کہ میں

کی تو امید کی جاتی تھی۔ میرے ان خیالات کا سلسہ اس وقت ٹوٹا

امریکہ میں ہو۔ بری خبر ہے کہ میرے پاس کوئی کام نہیں ہے جو

ہندوستانی سفارت خانے میں جاؤں اور پاسپورٹ ہم ہو جانے

کے پرسوں سے کہا ”پاسپورٹ درج کرو۔“

بلائپک جھپکائے پکاش کہتا ہا۔” پرسوں میں نے پی کپنی تھی

دی اور نیکی کے منتظر میں اس کو اس سرو منظم کر رہے ہیں۔“

امریکہ میں کام کرنے کے لئے دخواست کیوں دے رہے ہیں؟“

”چونکہ میڈم اب میری عمر ۴۰ برس ہو گئی ہے۔ اب اس

خوبصورت ملک میں کام کرنے کا موقع میں کھوٹا نہیں چاہتا۔

آپ کا ملک بہت خوبصورت ہے، مواقع سے بھر پور ملک ہے،

لوگ کہتے ہیں کہ اس سے زیادہ کہیں اور نہیں۔“

میں نے سکراتے ہوئے کہا کہ ”یہ وجہی مقول ہے“ اور

میرے پاسپورٹ پر مہربن کر دیا۔ میرے لئے نیک خواہشات

کا اٹھا رکیا اور کشم والوں کی طرف اشارہ کیا۔

ماضی کی ساری کارروائیوں پر یعنی ہندوستان میں کاروبار کو بند

کرنے، گذشتہ ایک ہفتے کے دوران واقعات کی تیز رفتاری اور

شکلیں نظر آئیں۔ وہ باتھ بہارے تھے۔ میرے بھائی تھے اور

اس کی کتاب ارمان انکار پر بیٹھا جس کے ساتھ اس کا نغمہ بیٹھا تھا۔



امریکہ میں ڈرامائی
انداز سے داخل ہونے
کے بعد راجیو سونی
نے ۲۰۰۲ء میں سان
فرانسیسکو کا سفر
کیا تھا۔

اکٹ جب اس تھیں کی بھارتیا تھا تو اس نے اس میں ایک تھیلا دیکھا

تھا۔ اس نے گھول اتوس میں ڈھیر سارے پیے تھے، شاید تھا رے

ہی رہے ہوں گے۔ وہ تھیلا میرے پاس لایا اور ان کے پرواز کا نام پوچھا۔

جب ہم گھر واپس ہوئے تو بچھے پانچ گھنٹوں کے واقعات

کاہے ہوئی اڈے کے اندر سکرٹی آفس میں دیے۔ کیا یہ میری آزمائش تھی؟ میرے ساتھ

دماغ میں گھونٹنے لگے۔ کیا یہ میری آزمائش تھی؟ میرے ساتھ

کوئی ۵۰۰۰ آسکرٹی افسروں میں سے ہم اسکیوٹی افریکا

پتھے کیسے لگائیں جس کا نام بھی ہم نہیں جانتے؟“

اگلے چند ہنڑوں میں مجھے جو مشکل درپیش تھی وہ یہ کہ کوئی کام

دو گھنٹے تک بھیرے کا ہنڑوں کی خاک چھاننے کے بعد ہم

ڈھونڈھنا تھا کہ تجوہ کے بعد قہقاہے کے بعد اس کا

چری تھیلا ملا تھا جس میں سفری کاغذات اور پیسے وغیرہ تھے۔

لیکن یہیں معلوم تھا کہ وہ کس کا ہے اس لئے اس کے اندر رکھی

ہوئی چیزوں کو میں نے دیکھا۔ اس میں لفڑھانا کا یک طرف میں تھا جب کہ

ملک گیر کساد بازاری سے سارا غلط کا علاقہ بری طرح متاثر تھا

اور لوگوں کی یورپی اکاری کا طوفان آیا ہوا تھا۔

اس کے آفس جانے والا تھا۔“

یہاں آنے کے بعد ہی سے میں اس کے ساتھ

ٹکا ہوا تھا۔ امریکہ میں روزگار کے بازار نے مجھے نظر انداز کر دیا۔

روز کے روز جیسے والا چل میرا مذاق اڑا رہا تھا اور امریکی ہسینہ نے

مجھے ٹکرایا تھا لیکن اس کے باوجود میں آگے بڑھتا گیا۔ مجھے

اس نے معمول کے انداز میں کہا ”نہیں آپ نہیں میں آگے بڑھتا گیا۔“

کہنا کافی ہے کہ گیری بڑی اپنی چھوٹی خبر ہے۔“

وقت دیا اور تو جو دی اس کے لئے بہت بہت شکریہ۔“

چھوڑو۔ وہ تو کوئی بات نہیں لیکن آپ کو معلوم ہے میں نے

جو علومات ان کو فرمائیں اس سے وہ بہت خوش ہوئے اور

آپ سے ان کا جعلیق ہے اس کی پاروہ چاہتے ہیں کہ ہماری

کمپنی انہیں کاہکہ بنالے۔“

میں نے کہا کہ ”یہ وجہی اپنی چھوٹی خبر ہے۔“

”اب اور بھی اچھی خبر۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سودے میں

کمپنی کوئی افسروں میں تیس کیا جائے۔ کمپنی، میں اور ایکس بھم

اور آپ۔ میں چیلیز ایکس فریڈی سے بات کر چکا ہوں اور

انہیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔“

میں نے کہا کہ ”یہ وجہی اپنی چھوٹی خبر ہے۔“

میں نے کہا کہ ”یہ وجہی اپنی چھوٹی خبر ہے۔“

آپ کے ساتھ اس سے زیادہ کہیں اور نہیں۔“

ایک سال سے زیادہ عرصہ گزرا گیا۔

اوہ! میں سوچنے لگا کہ ایک سال گزر گیا اور یہیں تھے

کام کی کیفیت میں اپنے ٹکڑے کے بعد اس وقت ٹوٹا۔“

ایک سال سے زیادہ کہیں اور نہیں۔“

آپ کے ساتھ اس سے زیادہ کہیں اور نہیں۔“

ایک سال سے زیادہ کہیں اور نہیں۔“

ایک سال